ازعدالت عظمی

دھرمبیر سنگھ

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگر

19 ستمبر 1996

[کے راما سوامی، فیزان ادین اور جی بی پٹنائک، جسٹسز]

مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ، 1957 / منرل کنسیشن قواعد، 1960

دفعہ 11 / قاعدہ 59 – کان کنی کا لائسنس اور متوقع لائسنس – ایک ایسے شخص کی درخواست جس نے دعوی کیا تھا کہ اس نے کان دریافت کی ہے – ریاستی حکومت نے اس علاقے کی اطلاع کاری کیا – مرکزی حکومت کے مائنز ٹریبونل کے سامنے نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دیتے ہوئے چیلنج کیا – درخواست گزار کو کان کنی کا لیز اس بنیاد پر دینے سے انکار کر دیا کہ ریاستی حکومت نے اپنی صوابدید پر ایسا کیا تھا اور مرکزی حکومت صوابدید کو کم نہیں کرے گی – ہائی کورٹ کے ذریعے مسترد کیا گیا چیلنج – اپیل ہونے پر، ریاستی حکومت کو کسی بھی درخواست گزار کو کوئی ممکنہ لائسنس یا لائسنس دینے سے انکار کرنے کا صوابدید حاصل ہے – کسی بھی درخواست گزار کو ریاست کے اندر کسی بھی جگہ کان کنی کے کاموں کے لیے کان کنی کا لیز دینے کا حق، بہت کم ذاتی حق نہیں ہے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: 1996 کی خصوصی اجازت کی درخواست (سی) نمبر 18150۔

1996 کے سی ڈبلیو پی نمبر 9624 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 9.7.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے کے بی روہتا گی، محترمہ اپرنا روہتا گی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

درخواست گزار نے 9 جولائی 1996 کو پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے 1996 کے سی ڈبلیو پی نمبر 9624 میں دیے گئے فیصلے کے خلاف یہ خصوصی اجازت عرضی دائر کی ہے۔ درخواست گزار نے کان کنی کے لیز اور متوقع لائسنس کے لیے درخواست دی تھی جس میں دعوی کیا گیا تھا کہ اس نے ریاست ہریانہ کے موہندر گڑھ ضلع کے بھیمڈ یمتی دوست پور میں چونا پتھر کی معدنیات دریافت کی ہیں۔ حکومت نے منرل کنسیشن رولز 1960 کے قاعدہ 59 کے تحت اس علاقے اطلاع کاری کیا ہے۔ درخواست گزار

نے مرکزی حکومت کے سامنے نظرثانی میں علاقے کے ریزرویشن کو چیلنج کیا اور اس کے حق میں لیز دینے کی درخواست کی۔ مرکزی حکومت کے مائنز ٹریبونل نے ریاستی حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کو کالعدم قرار دیتے ہوئے درخواست گزار کو کان کنی کا لیز دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت نے اپنی صوابدید پر ایسا کیا ہے اور مرکزی حکومت مذکورہ صوابدید کو کم نہیں کرے گی کیونکہ یہ اس کی ملکیت ہے۔ عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کو محدود مدت میں خارج کر دیا۔ اس لیے یہ خصوصی رخصت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کے وکیل، شری روہتاگی نے مائنز اینڈ منرلز (ریگولیشن اینڈ ڈیولپمنٹ) ایکٹ، 1957 کی دفعہ 11 کی ذیلی دفعہ (2) پر انحصار کرتے قابل دلیل دی کہ درخواست گزار نے کان کنی کے لیز کے لیے درخواست دائر کرنے پر ترجیحی حق حاصل کیا ہے اور مائنز ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے اس کی درخواست کو مسترد کرنے میں درست نہیں تھے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 11 درج ذیل ہے :

"(1) جہاں کسی بھی زمین کے سلسلے میں متوقع لائسنس دیا گیا ہے، لائسنس یافتہ کو کسی دوسرے شخص کے مقابلے اس زمین کے سلسلے میں کان کنی کا لیز حاصل کرنے کا ترجیحی حق حاصل ہوگا۔

بشرطیکہ ریاستی حکومت مطمئن ہو کہ لائسنس یافتہ

(a) ایسی زمین میں معدنی وسائل کے قیام کے لیے ممکنہ کارروائیاں کی ہیں۔

(b) متوقع لائسنس کی شرائط وضوابط کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی ہے؛ اور

(c) بصورت دیگر کان کنی کا لیز دیے جانے کے لیے موزوں شخص ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) توضیعات کے تابع، جہاں دو یا زیادہ افراد نے ایک ہی زمین کے سلسلے میں متوقع لائسنس یا کان کنی کے لیز کے لیے درخواست دی ہے، جس درخواست گزار کی درخواست پہلے موصول ہوئی تھی، اسے لائسنس یا لیز کی منظوری کے لیے ترجیحی حق حاصل ہوگا، جیسا کہ معاملہ ہو، اس درخواست گزار پر جس کی درخواست بعد میں موصول ہوئی تھی :

بشرطیکہ جہاں اس طرح کی کوئی درخواستیں اسی دن موصول ہوتی ہیں، ریاستی حکومت، ذیلی دفعہ (3) میں مذکور معاملات کو مدنظر رکھنے کے بعد، درخواست دہندگان میں سے کسی ایک کو، جیسا بھی معاملہ ہو، متوقع لائسنس یا کان کنی کا لیز دے سکتی ہے جو وہ مناسب سمجھے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) میں مذکور معاملات درج ذیل ہیں:

(a) درخواست گزار کے پاس، جیسا بھی معاملہ ہو، متوقع کارروائیوں یا کان کنی کی کارروائیوں کا کوئی خاص علم، یا تجربہ؛

(b) درخواست گزار کے مالی وسائل؛

(c) درخواست گزار کے ذریعہ ملازم یا ملازم کیے جانے والے تکنیکی عملے کی نوعیت اور معیار؛

(d) ایسے دیگر معاملات جو مقرر کیے جائیں۔

(4) ذیلی دفعہ (2) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود لیکن ذیلی دفعہ (1) توضیعات کے تابع، ریاستی حکومت کسی بھی خاص وجوہات کے لیے درج کی جاسکتی ہے اور مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے ساتھ، کسی ایسے درخواست گزار کو متوقع لائسنس یا کان کنی کا لیز دے سکتی ہے جس کی درخواست اس درخواست گزار کی ترجیح میں بعد میں موصول ہوئی تھی جس کی درخواست پہلے موصول ہوئی تھی۔

دفعہ 11 کے ذیلی دفعہ (1) میں زمین کے سلسلے میں متوقع لائسنس دینے کا تصور کیا گیا ہے اور متوقع لائسنس یافتہ کو کسی دوسرے شخص کے مقابلے میں زمین کے سلسلے میں کان کنی کا لیز حاصل کرنے کا ترجیحی حق حاصل ہے، تاہم بشرطیکہ شق (اے) سے (سی) میں مذکور شرائط کو پورا کیا جائے۔ مزید برآں، ذیلی دفعہ (2) میں کہا گیا ہے کہ ذیلی دفعہ (1) توضیعات کے تابع، جہاں دو یا زیادہ افراد نے ایک ہی زمین کے سلسلے میں متوقع لائسنس یا کان کنی کے لیز کے لیے درخواست دی ہے، درخواست گزار جس کی درخواست پہلے موصول ہوئی تھی، اسے لائسنس یا لیز کی منظوری کے لیے ترجیحی حق حاصل ہوگا، جیسا کہ معاملہ ہو، اس درخواست گزار پر جس کی درخواست بعد میں موصول ہوئی تھی۔ یہ بھی، ایک بار پھر، شق میں مذکور شرائط کے تابع ہے۔ ذیلی دفعہ (3) اس کیس کے مقاصد کے لیے مواد نہیں ہے۔ ذیلی سیکشن (4) مزید فراہم کرتا ہے کہ ذیلی دفعہ (2) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود لیکن ذیلی دفعہ (1) توضیعات کے تابع، ریاستی حکومت، کسی بھی خاص وجوہات کی بناء پر ریکارڈ کی جاسکتی ہے اور مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے ساتھ کسی ایسے درخواست گزار کو متوقع لائسنس یا کان کنی کا لیز دے سکتی ہے جس کی درخواست اس درخواست گزار کی ترجیح میں بعد میں موصول ہوئی تھی جس کی درخواست پہلے موصول ہوئی تھی۔

اس طرح یہ دیکھا جائے گا کہ امکان لائسنس یا کان کنی کا لیز دیتے وقت، صوابدیدی کے علاقے کو دفعہ 11 میں مذکور کئی عوامل کے ذریعے محدود کیا گیا ہے۔ ریاست کی کسی جائیداد کی کان کنی کا لیز دینے میں، ریاستی حکومت کو کسی بھی درخواست گزار کو کوئی ممکنہ لائسنس یا لائسنس دینے یا دینے سے انکار کرنے کا صوابدیدی اختیار ہے۔ کسی بھی درخواست دہندہ کو ریاست کے اندر کسی بھی جگہ کان کنی کی کارروائیوں کے لیے کان کنی کے لیز کی منظوری کا حق حاصل نہیں ہے۔ لیکن ریاستی حکومت کو قانون کے تقاضوں کے تابع اپنی صوابدید کا استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔ لہذا، مرکزی حکومت کے ٹریبونل نے صحیح طور پر فیصلہ دیا ہے کہ یہ ریاستی حکومت کی صوابدید کے دائرے میں ہونے کی وجہ سے، صرف اس وجہ سے کہ درخواست گزار نے درخواست دی تھی، ریاستی حکومت کو کان کنی کا لیز دینے کا حکم نہیں دیا گیا تھا۔ درخواست گزار نے استدعا کی تھی کہ چونکہ اس نے اکیلے کانوں کو دریافت کیا تھا اس لیے اسے کسی دوسرے شخص پر ترجیحی حق حاصل ہے۔ مرکزی حکومت کے ٹریبونل اور عدالت عالیہ نے درخواست گزار کی اس دلیل کو صحیح طور پر مسترد کر دیا کہ اس دلیل کو ہمارے سامنے نہیں ڈالا گیا ہے۔ درخواست گزار کو کان کنی کا لیز دینے سے انکار کرنے والے ٹریبونل کے حکم میں ہمیں کوئی غیر قانونی

نہیں ملتا اور نہ ہی عدالت عالیہ کے حکم میں ان کی کوئی غیر قانونی حیثیت ہے۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

جی۔این۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:16
I am the author of this document